سوال

:ذبح کر(98)لا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے لئے کیا حکم ہے کہ جوایسے شہر میں پروان چڑھاجہاں اسے صرف نمازیازیادہ سے زیادہ ارکان خمسہ کا علم ہوسکااوران کے مطابق عمل بھی کرتا ہے ۔ لیکن اس کے ساتھ وہ جنوں کے نام پر ذبح کرتااور بوقت ضرورت انھیں پکارتا بھی ہے ۔ لیکن نہیں جانتا کہ اسلامی شریعت ن اس سے منع کیا ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

توحید کا علم رکھنے والے جس شخص کواس کا حال معلوم ہواس کا یہ فرض ہے کہ وہ اسے یہ بتائے کہ جن وغیرہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا شرک اکبر ہے ۔ اس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے ۔ اس طرح ضرورتوں کے پوراکرنے کے لئے بھی جنوں کوپکارنا شرک اکبر ہے ۔ اوراس سے بھی انسار

ناد باری تعالیٰ ہے :

قُل إِنَّ صَلاتى وَنُسُكى وَمَحياىَ وَمَماتى لِلَّهِ رَبِّ العـٰلَمينَ ﴿١٦٢﴾ لا شَريكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرتُ وَأَنا۠ أَوَّلُ المُسلِمينَ ﴿١٦٣﴾... سورة الانعام

، کہہ دیں کہ میری نمازاور میری قربانی اور میرا جینااور میرا مرنا، سب خالص اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کواسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں ۔ ''

ارشاد ربانی ہے :

بَ﴿١٠٦﴾... سورة یونس

چیز کی عبادت مت کرنا جو تمہارا کچھ بھلا کرسکے نہ کچھ بگاڑ سکے ،اگر ایسا کروگے توظالموں میں سے ہوجاوگے ۔ ''اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اسکے سوااس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں ۔ ''

فرمایا :

عطَينـٰكَ الكَوثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانحَر ﴿٢﴾سورة الکوثر

ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا فرمائی ہے ۔ پس اپنے پروردیگار کے لئے نماز پڑھا کرو ۔ اور قربانی کیا کرو ۔ ''

اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا؛

من ذبح لغیر اللہ (صحیح مسلم)

س شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے ۔ ''

شخص جنوں کے لئے ذبح کرنے اور ضرورتوں کے پوراکرنے کے لئے انہیں پکارنے پر اصرار کرنے تووہ شرک اکبر کا مرتکب مشرک ہوگا ۔ کتاب وسنت کے دلائل کے بعد اس کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اوراس کو شرک اکبر کا مرتکب کافر ومشرک کہا جائے گا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم